سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھے بغیر سلام پھیر دیا تو نماز کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص جس پر سجدۂ سہو واجب تھا، اس نے سجدۂ سہو کرنے کے بعد جان بوجھ کر تشہد پڑھے بغیر سلام پھیر دیا، ایسے شخص کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں مذکورہ شخص پر وہ نماز واجب الاعادہ (دوبارہ ادا کرنا واجب) ہے۔

تفصیل اس میں یہ ہے کہ سجدہ سہو کے بعد دوبارہ تشہد (التحیات) پڑھنا واجب ہے، کیوں کہ پہلے جو تشہد پڑھی گئی تھی، سجدۂ سہو کرنے کی وجہ سے وہ ساقط ہو گئی، اب سجدۂ سہو کے بعد دوبارہ تشہد پڑھنا ضروری ہے۔ پس اگر کوئی تشہد پڑھے بغیر عمداً سلام پھیر دے، ایسے شخص کی نماز کا فرض تو ادا ہو جائے گا، مگر جان بوجھ کر واجب کو ترک کرنے کے سبب گنہگار ہوگا اور اس کی نماز ناقص طور پر ادا ہوگی اور ہر وہ نماز کہ جو واجب کو عمداً ترک کرنے کے سبب ناقص ہو جائے، اُسے دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے، لہذا ایسے شخص کے لیے دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔

ترمذی شریف کی حدیث مبارک میں ہے: "أن النبي صلى اللہ علیه وآله وسلم صلى بهم فسها فسجد سجدتين ثم تشهد ثم سلم" ترجمہ: بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم کے ساتھ نماز پڑھی، تو آپ کو دورانِ نماز سہو ہوا، پس آپ نے دو سجدے کئے پھر دوبارہ تشہد پڑھی اور سلام پھیرا۔ (جامع الترمذی، جلد 1، صفحہ 420، مطبوعہ دار الغرب الاسلامی، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مفتی محمد احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1391ھ/1971ء) لکھتے ہیں: "اس سے معلوم ہوا کہ سجدۂ سہو کے بعد التحیات ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 135، مطبوعہ حسن پبلشرز، لاہور)

سجدۂ سہو کے بعد تشہد پڑھنا واجب ہے، چنانچہ شرح وقایہ، تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق اور نور الایضاح میں ہے : والنظم للآخر:"یجب سجدتان بتشھد وتسلیم لترك واجب سھوا"ترجمہ : نماز میں کوئی واجب سہواً ترک ہوجائے، تو اس کے لیے تشہد اور سلام کے ساتھ دو سجدے کرنا واجب ہے۔ (نور الایضاح، صفحہ 95، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

مذکورہ عبارت میں "بتشھد وسلام" کے تحت حاشیہ طحطاوی علی المراقی میں ہے :"ھما واجبان بعد سجود السھو" ترجمہ : یہ دونوں (یعنی تشہد اور سلام) سجدۂ سہو کے بعد واجب ہیں۔ (حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 460، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں : "سجدۂ سہو کے بعد بھی التحیات پڑھنا واجب ہے، التحیات پڑھ کر سلام پھیرے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 710، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

دوبارہ تشہد پڑھنا اس لیے واجب ہے کہ پہلے والی تشہد سجدۂ سہو کے سبب ساقط ہوگئی، چنانچہ غنیۃ المتملی، الجوہرۃ النیرہ اور تنویر الابصار مع درمختار میں ہے : والنظم للآخر:"(ویجب له)---(سجدتان، و) یجب أیضًا (تشھد وسلام)، لأن سجود السھو یرفع التشھد" یعنی سجدۂ سہو کے لیے دو سجدے اور اسی طرح (ان سجدوں کے بعد) تشہد اور سلام واجب ہیں، اس لیے کہ سجدۂ سہو پہلے والی تشہد کو ساقط کردیتا ہے۔ (تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، صفحہ 78، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

تشہد پڑھے بغیر سلام پھیر دیا، تو نماز کا فرض تو ادا ہوجائے گا، مگر واجب کو ترک کرنے کے سبب نماز ناقص طور پر ادا ہوگی، جیسا کہ درر الحکام، رد المحتار اور مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے : والنظم للآخر:"لو سلم من غیر اعادتھا اولم یسلم صحت صلاتہ مع النقصان"ترجمہ : اگر کسی نے تشہد کا اعادہ کیے بغیر سلام پھیر دیا، یا سلام بھی نہ پھیرا، اس کی نماز ناقص ادا ہوگی۔

مذکورہ عبارت کے تحت حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے :"لان الواجب اعادۃ السلام والتشھد وقد ترکھما"ترجمہ : اس لیے کہ تشہد اور سلام کا اعادہ کرنا واجب ہے اور اس نے ان کو ترک کردیا۔ (حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ 459، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نماز کے واجب کو عمداً ترک کرنے کے حکم سے متعلق بہار شریعت اور فتاویٰ امجدیہ میں ہے : والنظم للآخر: "واجباتِ نماز سے ہر واجب کے ترک کا یہی حکم ہے کہ اگر سہواً ہو تو سجدۂ سہو واجب، اور اگر سجدۂ سہو نہ کیا یا قصداً واجب کو ترک کیا تو نماز کا اعادہ واجب ہے۔" (فتاویٰ امجدیہ، جلد 01، صفحہ 276، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مفتی محمد مجیب اشرف رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1441ھ/2020ء) سجدہ سہو کے احکامات پر مشتمل تفصیلی کتاب "تنویر الضحو لسجدۃ السہو" میں لکھتے ہیں : "سجدۂ سہو کرنے سے وہ قعدہ جو سجدۂ سہو سے پہلے کیا ہے وہ باطل نہ ہوا، باقی رہتا ہے، مگر دوبارہ تشہد پڑھنا واجب ہے، اگر سجدۂ سہو کر کے بغیر التحیات پڑھے سلام پھیر دیا، تو فرض ادا ہو گیا، مگر واجب چھوڑ دینے سے گنہگار رہوا، ایسی نماز کو لوٹانا واجب ہے۔" (تنویر الضحو لسجدۃ السھو، صفحہ 105، ناشر نوری میڈیکل، ناگپور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : OKR-0049

تاریخ اجراء : 14 صفر المظفر 1447ھ/09 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net